''نئی امریکی بائیبل'' اور مسیحی عقائد

گوجرانوالہ سے شائع ہونے والے مسیحی جریدہ ماہنامہ ''کلام حق'' کو چرچ آف پاکستان اور پریسبیٹیرین چرچ آف پاکستان سے شکایت ہے کہ انہوں نے ''بائیبل'' کا جو انگریزی متن شائع کیا ہے' اس میں بہت سی آیات حذف کر دی گئی ہیں۔ یہ شکایت ماہنامہ ''کلام حق'' نے فروری ۲۰۰۴ء کے شمارے میں کی ہے اور بتایا ہے کہ اس کے بقول چرچ آف پاکستان کی سرکاری انگریزی بائیبل میں چالیس کے لگ بھگ آیات میں ردّ و بدل کیا گیا ہے۔ ان میں بعض آیات بالکل حذف کر دی گئی ہیں اور بعض آیات کے اہم جملے نکال دیئے گئے ہیں۔ ''کلام حق'' کے خیال میں ان آیات میں ردّ و بدل کا مقصد یہ ہے کہ ''جہاں تک ہو سکے کلام مقدس میں سے وہ تمام آیات حذف کر دی جائیں جن سے خداوند یسوع مسیح کا تجسّم' اُلوہیّت، کفارہ مردوں سے زندہ ہونا اور آسمان پر صعود فرمانا ثابت ہوتا ہے۔ تاکہ خداوند یسوع مسیح کی دوبارہ آمد مشکوک ہو جائے اور خداوند کو وہی حیثیت حاصل ہو جائے جو دوسرے انبیاء کو حاصل ہے اور انہوں نے اس طرح خداوند مسیح کی اُلوہیّت اور پاکیزگی اور فوق البشر ہونے کا انکار کیا ہے اور یہ ایک مذموم جسارت ہے کہ اس کی موجودگی میں مسیحیت کی ساری عمارت دھڑام سے گر جاتی ہے۔''

کلام حق نے اسے ''نئی امریکی بائیبل'' قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس ترجمہ کے ذریعہ کلیسا میں بدعتی تعلیم رائج کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ''کلام حق'' نے مقدس متی، مقدس مرقس، مقدس یوحنا، مقدس لوقا، رسولوں کے اعمال، رومیوں کے نام خط، کرنتھیوں کے نام پہلا خط، عبرانیوں کے نام خط اور مقدس یوحنا کا پہلا خط عام کے علاوہ عہد نامہ قدیم میں سے زبور، یسعیاہ اور زکریا نامی رسالوں میں چالیس سے زائد مقامات کی نشاندہی کے ساتھ ان آیات کی تفصیل بھی بیان کی ہے جن میں مذکورہ ردّ و بدل کیا گیا ہے۔

جہاں تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُلوہیّت اور ان کا نسل انسانی کے گناہوں کا کفارہ بننے کا تعلق ہے اور سولی پر موت پانے کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر اٹھائے جانے کا مسئلہ ہے یا اللہ تعالیٰ کے کلام اور روح کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شکل میں ہونے کا عقیدہ ہے اگر کلام حق کے ریمارکس کے مطابق اس ''نئی امریکی بائیبل'' میں آیات کے حذف اور ردّ و بدل کا مقصد یہی ہے جو اس نے بیان کیا ہے تو یہ مقصد اور اقدام مسلمانوں کی طرف سے خیر مقدم کا مستحق ہے۔ اس لیے کہ قرآن کریم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مسیحیوں کے اسی غلو کو مسترد کرتے ہوئے بتایا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا نہیں اور نہ ہی خدائی میں حصہ دار ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ وہ اور ان کی والدہ محترمہ

حضرت مریم علیہا السلام دونوں پاک دامن ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سولی پر نہیں لٹکائے گئے اور نہ ہی ان پر موت وارد ہوئی ہے بلکہ وہ زندہ آسمانوں پر اٹھائے گئے ہیں اور اسی حالت میں دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ اسی طرح جب وہ سولی پر لٹکے ہی نہیں اور نہ ہی ان پر موت وارد ہوئی ہے تو کفارے کا یہ عقیدہ بھی غلط ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوری نسل انسانی کے گناہوں کے بدلے موت کی سزا قبول کر کے ان گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا ہے۔ اس پس منظر میں ''نئی امریکی بائیبل'' کا یہ مبیّنہ رجحان ہمارے نزدیک اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جدید تعلیم یافتہ مسیحیوں میں ان خودساختہ عقائد سے پیچھا چھڑانے کا ذوق بیدار ہو رہا ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اصل تعلیمات کا حصہ نہیں ہیں بلکہ بعد میں کچھ لوگوں نے یہ عقائد گھڑ کر انہیں مسیحی تعلیمات میں شامل کر دیا تھا اور نہ اسلامی تعلیمات کی رو سے آسمانی مذاہب کے عقائد میں کوئی فرق نہیں ہے اور جناب نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپس میں باپ شریک بھائی ہیں جن کی مائیں الگ الگ ہیں اور اس ارشاد نبوی کی تشریح یہ کی گئی ہے کہ سب انبیاء کرام علیہم السلام کا عقیدہ ایک ہی ہے البتہ شریعتیں الگ الگ ہیں۔ اس لیے قرآن وسنت کی تشریحات کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے حواریوں کے عقائد وہی تھے جو اسلام کے بنیادی عقائد کے طور پر قرآن کریم نے بیان کئے ہیں اور عقائد کے حوالہ سے مسلمانوں اور اصل مسیحیوں بلکہ اصل یہودیوں کے درمیان بھی کوئی فرق نہیں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جناب نبی اکرم ﷺ کے تیرہ سالہ مکی دور میں جب قریش مکہ کے مظالم اور ایذارسانیوں سے تنگ آ کر بہت سے صحابہ کرامؓ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی جہاں مسیحیوں کی حکومت تھی اور اصحمہ نجاشیؒ وہاں کے حکمران تھے تو مکہ مکرمہ کے قریشیوں نے ایک وفد بھیج کر اصحمہؓ نجاشی بادشاہ سے شکایت کی کہ یہ ہمارے بھگوڑے ہیں۔ انہیں واپس کیا جائے۔ اس پر نجاشی بادشاہ نے ان مہاجرین کو بلایا اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفرؓ بن ابی طالب نے وضاحت کی کہ ہم بھگوڑے نہیں بلکہ ایک سچے دین کی پیروی کی وجہ سے ان قریشیوں کے مظالم کا شکار ہیں اور جان و مال کے تحفظ کے لیے امان کی خاطر ہم نے حبشہ کا رخ کیا ہے۔ یہ بات سن کر نجاشی بادشاہ نے مہاجر مسلمانوں کو مکہ والوں کے وفد کے سپرد کرنے سے انکار کر دیا جس پر وفد کے قائد نے دوسرا رخ اختیار کیا کہ یہ مسلمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں عیسائیوں کے خلاف عقیدہ رکھتے ہیں اور ان کی گستاخی کرتے ہیں۔ نجاشی بادشاہ نے اس کی وضاحت طلب کی تو حضرت جعفرؓ نے سورہ مریم کی ان آیات کریمہ کی تلاوت کی جن میں حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بغیر باپ پیدا ہونے اور ان کے اس اعلان کا تذکرہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا بندہ اور رسول ہوں۔ نجاشی بادشاہ نے حضرت جعفرؓ کی یہ تقریر سن کر کہا کہ اصل حقیقت یہی ہے جو تم نے بیان کی ہے اور میں بھی اسی کا اعتقاد رکھتا ہوں۔ چنانچہ نجاشی بادشاہ نے مہاجر مسلمانوں کو نہ صرف پناہ اور تحفظ دینے کا اعلان کیا بلکہ خود بھی اسلام قبول کر لیا اور اسی ایمان پر وفات

پائی جس پر جناب نبی اکرم ﷺ نے اصحمہ نجاشی کو یہ خصوصی اعزاز بخشا کہ مدینہ منورہ میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی جناب نبی اکرم ﷺ نے اس وقت کی سب سے بڑی مسیحی ریاست سلطنت روما کے سربراہ قیصر کو دعوت اسلام کا جو خط لکھا اس میں بھی اس حقیقت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ دو باتیں اسلام اور اصل مسیحیت کے درمیان قدر مشترک کی حیثیت رکھتی ہیں۔

☆اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

☆انسان ایک دوسرے کو اپنا رب نہ بنائیں بلکہ سب مل کر خدا کی حاکمیت کے سامنے جھک جائیں۔ یہی بات قرآن کریم میں تمام اہل کتاب کو عمومی دعوت کے طور پر کہی گئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اہل کتاب بالخصوص مسیحی اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت، تثلیث اور ان کے خدا کا بیٹا ہونے کے عقیدہ سے دستبردار ہو کر انہیں خدا کا بندہ اور رسول مانیں اور اللہ تعالیٰ کی خالص توحید کا اقرار کر لیں تو ان کے ساتھ مصالحت واشتراک کی راہ ہموار ہو سکتی ہے مگر قرآن کریم کی مذکورہ آیت میں اس کے ساتھ یہ بھی صاف طور پر کہہ دیا گیا ہے کہ ''اگر وہ اس بات کو قبول نہ کریں تو آپ کہہ دیں کہ تم سب گواہ رہو کہ ہم اسی عقیدہ کو ماننے والے ہیں'' اس لیے اگر ''کلام حق'' کے بقول چرچ آف پاکستان کی شائع کردہ ''نئی امریکی بائیبل'' کی مذکورہ تحریفات کا مقصد توحید خداوندی کی طرف رجوع اور اس کے خلاف خود ساختہ عقائد سے پیچھا چھڑانا ہے تو ہمارے نزدیک یہ خوش آئند بات ہے اور ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ البتہ اس کے ساتھ ایک اور بات بھی پھر سے واضح ہو گئی ہے کہ تورات اور انجیل کے بارے میں قرآن کریم نے جو یہ کہا تھا کہ ان میں یہودی اور مسیحی علماء اپنی مرضی سے رد و بدل کرتے رہتے ہیں اور مسیحی علماء کی طرف سے قرآن کریم کے اس دعویٰ کو ہر دور میں جھٹلایا جاتا رہا ہے۔ بائیبل کے مذکورہ بالا انگلش ترجمہ نے قرآن کریم کے اس اعلان کی ایک بار پھر تصدیق کر دی ہے کہ ''کتاب مقدس'' میں رد و بدل اور تحریف کا کام صرف ماضی میں نہیں ہوا بلکہ اب بھی جاری ہے اور آج کے جدید دور میں بھی بائیبل کی آیات اور ان کے جملوں کو حذف کر دینا اور اپنے کسی مقصد کے لیے ان کو آگے پیچھے کر دینا کوئی غیر معمولی کارروائی نہیں بلکہ ''روٹین ورک'' کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے بعد ہم قارئین کی دلچسپی کے لیے بطور نمونہ ''کلام حق'' کے دیئے گئے چالیس سے زیادہ حوالوں میں سے صرف ایک کا تذکرہ کرنا چاہتے ہیں۔ جس کے مطابق ''مقدس لوقا'' کی انجیل کے باب ۱۶ کی بارہ آیات (۹ تا ۲۰) سرے سے انگریزی ترجمہ سے نکال دی گئی ہیں۔ وہ آیات پاکستان بائیبل سوسائٹی انارکلی لاہور کی شائع کردہ اردو ''کتاب مقدس'' میں یوں درج ہیں: ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اٹھا تو پہلے مریم مگر لینی کو جس میں سے اس نے سات بدروحیں نکالی تھیں، دکھائی دیا ٥ اس نے جا کر اس کے ساتھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی ٥ اور انہوں نے یہ سن کر کہ وہ جیتا ہے اور اس نے اسے دیکھا ہے یقین نہ کیا ٥ اس کے بعد وہ دوسری صورت میں ان

میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پیدل جا رہے تھے دکھائی دیا o انہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی مگر انہوں نے ان کا بھی یقین نہ کیا o پھر وہ گیارہ کو بھی جب وہ کھانا کھانے بیٹھے تھے‘ دکھائی دیا اور اس نے ان کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر ان کو ملامت کی کیونکہ جنہوں نے اس کے جی اٹھنے کے بعد اسے دیکھا تھا‘ انہوں نے ان کا یقین نہ کیا تھا o اور اس نے ان سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو o جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے‘ وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا o اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے‘ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے o نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھائیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیزیں پئیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا‘ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے o غرض خداوند یسوع ان سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اٹھایا گیا اور خدا کی داہنی طرف بیٹھ گیا o پھر انہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی اور خداوند ان کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو ان معجزوں کے وسیلے سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے‘ ثابت کرتا رہا۔ آمین o ’’یہ بارہ آیات کیتھولک بائیبل کے اردو ترجمہ میں بھی موجود ہیں لیکن ’’کلام حق‘‘ کے مطابق انہیں ’’چرچ آف پاکستان‘‘ کی شائع کردہ ’’سرکاری انگریزی بائیبل‘‘ اور ’’نئی امریکی بائیبل‘‘ سے نکال دیا گیا ہے اور یہ عمل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالہ سے بنیادی عقائد کے بارے میں آج کی مسیحی دنیا کی باہمی کشمکش کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ آسمانی کتابوں تورات اور انجیل میں ان کے ماننے والوں کی طرف سے من مانی تحریفات اور ردّ و بدل کے مسلسل جاری رہنے کی بھی تازہ ترین تصدیق فراہم کرتا ہے۔

سید یونس الحسنی

ماھانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

☆ دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان ☆ 24 / جون 2004ء بروز جمعرات، بعد نماز مغرب

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی

سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

الداعی: سید محمد کفیل بخاری ناظم جامعہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان فون: 061-511961